دیوبندیت پر ایک تاریخی ناقابلِ تردید دستاویز

محاسبہ دیوبندیت

بجواب
(اہم)

مطالعہ بریلویت

از

حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی مدظلہ

ادارہ غوثیہ رضویہ ◎ کرم پارک، مصری شاہ
لاہور، پاکستان

نام کتاب : ـــــــ محاسبۂ دیوبندیت

مصنف : ـــــــ حضرت مولانا محمد حسن علی رضوی آف میلسی

سن اشاعت : ـــــــ ۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء

تعداد : ـــــــ چھ صد (۶۰۰)

قیمت : ـــــــ ۳۰/- روپے

ناشر

ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک مصری شاہ لاہور

ملنے کا پتہ

مسلم کتابوی

گنج بخش روڈ لاہور

فہرست

جھوٹ اور خیانتیں" صـ ۸۸ پر اس کی وضاحت کی۔ پھر عبدالرؤف نام نہاد فاروقی نے "اپنے آئینہ میں" صـ۷ پر اسی وصیت نامہ کو نقل کیا۔ پھر "پاگلوں کی کہانی" صـ۱۳۲ پر کراچی کے کسی مولوی جاہل نام نہاد فاضل نے یہی جھک ماری اور مولانا مولوی سعید احمد جس نے حال ہی میں بحمدہ تعالیٰ دیوبندیت چھوڑ کر سُنّی بریلوی مسلک اختیار کیا "رضا خانی مذہب" صـ۱۹۳ پر اسی الزام کا اعادہ کیا۔ اور مولوی ضیاء القاسمی بقول شورش کاشمیری ایڈیٹر چٹان سنتو قوال نے "دربارِ رسالت میں رضا خانی مولویوں کی گستاخیاں" میں یہی حوالہ نقل کیا۔ تنبیہ الجہال میں فقیر راقم الحروف نے اس کا رد کیا۔ مطالعہ بریلویت کے مرتب نے دس بارہ سال قبل دھماکہ میں یہی حوالہ نقل کیا تھا اور قہرِ خداوندی میں اس کا جواب دیا گیا تھا ـــــ کراچی سے عالمی تبلیغی تحریک وہابیت کے ڈھنڈورچی نے "گمراہ کن عقائد" صـ۱۴۱ پر یہی کچھ لکھا اور فاتحہ کی اس وصیت پر مذاق اُڑایا سب کا بار بار جواب دیا گیا ہے کوئی نئی بات نہیں ـــــ اب ملاں مانچسٹروی نے مطالعہ بریلویت کے صـ۲۱ پر پھر وہی بار بار کا وضاحت شدہ حوالہ نقل کر دیا ہے حالانکہ فقیر راقم الحروف نے قہرِ خداوندی بر دھماکہ دیوبندی صفحہ ۷۵ تا صفحہ ۷۶ پر اس قسم کی مانچسٹروی لن ترانیوں اور خرد ماغیوں کا پوری طرح پوسٹ مارٹم کیا تھا ـــــ اور قہرِ خداوندی صـ۵۷ کی موٹی سُرخی بھی یہی تھی "مسئلہ ایصالِ ثواب" ـــــ اب اس بار بار لکھنے اور رٹ لگانے سے ہم کیا سمجھیں؟ ـــــ یہی سمجھیں انہیں اعلیٰحضرت امام اہلسنّت قدس سرہٗ کے بغض و عناد کا دائمی مرض ہے اور جب دورہ پڑتا ہے تو انہیں یہی حوالے یاد آ جاتے ہیں یا مانچسٹروی جی اتنا بے خبر و لاعلم ہے کہ اسے وصایا شریف اعلیٰحضرت کی یہ وصیت

اس وقت یاد آئی جب پندرہ بیس بلکہ اس سے زائد وہابی اہلِ قلم اس کو بار بار لکھ کر مار کھا چکے ہیں یا یہ سمجھیں کہ انہیں کسی کے جواب اور وضاحت سے کوئی غرض نہیں انہیں تو شیطان نے اس کام پر لگا دیا ہے کہ کسی دوسرے کی سُنے بغیر اپنی ہی کہے جاؤ ایک ایک الزام کا وظیفہ کرو ایک لاکھ سوا ایک دانے کی تسبیح پڑھو ـــــ یہی وجہ ہے کہ اس مصنف عنیہ نے آنکھیں بند کر کے مطالعہ بریلویت کے صفحہ ۲۰ پر پھر وہی دھماکہ والا عنوان قائم کر دیا "ختم اور ایصالِ ثواب" اور اس کے بعد یکے بعد دیگرے وہی عنوانات ہیں جو دھماکہ میں تھے کہ:-

1. اصل چیزیں ہی بھیج دیا کرو ـــــــــــ
2. نیا کفن بھجوانے کی تدبیر ـــــــــــ
3. قبر میں ذائقے پہنچتے ہیں ـــــــــــ
4. قبر میں لذت طلبی کی انتہا ـــــــــــ
5. وفات کے وقت کھانوں کی فہرست ـــــــــــ
6. سرکارِ بغداد و سرکارِ سرہند کی نصیحت۔
7. ختم میں ستر ہزار چھوہارے ـــــــــــ

الغرض صفحہ ۲۰ تا صفحہ ۲۳ وہی عنوانات ہیں جو دھماکہ میں تھے اُسی طرح مراثیانہ انداز میں تمسخر اُڑایا ہے۔ البتہ صفحہ ۲۶ پر عنوانات شوق ختم میں پیغمبر پر افترا۔ میت کے کھانے کی شرعی حیثیت۔ شب برات میں حلوہ۔ کھانا سامنے رکھنا۔ چند عنوانات نئے ہیں ہم ان کی بھی خبر لیں گے لیجئے جوابات ملاحظہ ہوں، ـــــ

مصنّف لکھتا ہے مرحومین کو ثواب پہنچانے کا عقیدہ برحق ہے زندوں کے نیک اعمال کا ثواب حسب نیت مرحومین کو پہنچتا ہے لیکن یہ بات اپنی جگہ واضح ہے کہ ثواب پہنچتا ہے اصلی چیزیں نہیں پہنچتی ہیں نہ